**اکاؤنٹ اورالیکٹرانک بینکنگ چینلز (ای بینکنگ چینلز)کی شرائط و ضوابط**

**ان شرائط و ضوابط میں استعمال ہونے والی تمام اصطلاحات کے وہی معنی ہوں گے جو یہاں بیان کیے گئے ہیں:**

**ان شرائط و ضوابط میں:**

1. "اےاوایف"(AOF) سے مراداکاؤنٹ کھولنے کا فارم ہے۔
2. "اکاؤنٹ" سے مراد وہ مخصوص اکاؤنٹ ہے جو بینک میں فرد (افراد) (چاہے انفرادییا کسی دوسرے شخص کے ساتھ) یا ادارہ کے نام پرکھولا گیا ہے یا کھولا گیا فرض کیا گیاہے، جس کے تحت صارف مختلف سہولیات سے استفادہ کرسکتا /سکتی ہے۔
3. "اکاؤنٹ پر مبنی ای کامرس سروسز" کا مطلب ہے وہ خدمت جو ABL اکاؤنٹ ہولڈرز کو NIFT ePay اور APPS PayFast کو ادائیگی کے طریقہ کے طور پر قبول کرنے والے تمام آن لائن مرچنٹس پر براہ راست اپنے بینک اکاؤنٹ سے ای کامرس لین دین کرنے کے قابل بناتی ہے۔
4. "اکاؤنٹ لنکنگ سروس" کا مطلب ہے وہ خدمت جس میں صارف اپنے اکاؤنٹ کو ABL برانچ لیس بینکنگ موبائل ایپ "myABL Wallet" یا کسی دوسری ایپ یا ویب پورٹل سےلنک کرکے رقم نکالنے (ABL اکاؤنٹ سے منتقلی) یا ادائیگیاں کرنے کی اجازت دیتا ہے۔
5. اےٹی ایم"(ATM)سے مرادآٹومیٹڈٹیلرمشین ہے۔
6. ۔"بینک" سے مراد الائیڈ بینک لمیٹڈ اور/یا اس کے جانشین اور/یا مجازنامزدگان ہیں۔
7. "بائیو میٹرک" کا مطلب ہے حیاتیاتی پیمائش یا جسمانی خصوصیات سے متعلق ڈیٹا/معلومات جو افراد کی شناخت کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر، فنگر پرنٹ میپنگ، چہرے کی شناخت، اور ریٹنا اسکین وغیرہ۔
8. "برانچ"سے مراد الائیڈ بینک لمیٹڈ کی وہ شاخ ہےجہاں اکاؤنٹ ہولڈر نے اپنااکاؤنٹ کھول رکھاہے۔
9. "کارڈ" سے مراد الائیڈ بینک کے مختلف طرز کے تمام ڈیبٹ کارڈ ہیں جو ملکی ادائیگی سکیموں (ڈی پی ایس) اور بین الاقوامی ادائیگی سکیموں (آئی پی ایس) کی مد میں جاری کیے گئے ہیں اور ان میں ورچوئل اور پری پیڈ کارڈ شامل ہیں۔
10. "کارڈ ہولڈر" سے مراد وہ شخص ہے جسے الائیڈ بینک کا کارڈ جاری کیا گیا ہے اور اس کے پاس اکاؤنٹ کے حوالے سےبینک کی شرائط کے مطابق اکاؤنٹ چلانے کا اختیار ہے
11. "سی بی سی"(CBC)سے مرادکال بیک کنفرمیشن ہے۔
12. "سی سی ڈی ایم"(CCDM)سے مرادچیک اورکیش ڈپازٹ مشین ہے۔
13. "صارف"یا"ڈپازٹر"یا"اکاؤنٹ ہولڈر"یا"ای بینکنگ چینل سبسکرائبر"یا"خریدار"سےمرادفرد (افراد)/کاروبارکاواحدمالک /فرم (فرمیں)/کمپنی(کمپنیاں)/ادارہ(ادارے)/وقف(اوقاف)/سوسائٹی(سوسائٹیاں)/"ادارہ(ادارے)"کے نام سےشناخت کیا جانےوالا دیگر ادارہ(ادارے) ہے/ہیں ،جو اکاؤنٹ کھول رہا ہے/رہے ہیں اوراِس میں ان کے مختار، متعلقہ جانشین بالمفاد اور/یا مجاز نامزدگان اور ترجمان شامل ہوں گے ۔
14. "ڈیوائس"(DEVICE)سے مرادہے کمپیوٹرٹرمینلز،پرسنل کمپیوٹر،لیپ ٹاپ،کمپیوٹرٹیبلٹس،موبائل فون،سمارٹ فون یاورچوئل اسِسٹنٹس،سمارٹ ہوم ڈیوائسز (بشمول ہر طرح کےایمازون الیکسا( Amazon Alexa)،ایپل ہوم کٹ( Apple HomeKit))، پہننےجانے والےآلات (بشمول ہر طرح کی گھڑیاں،فٹنس ٹریکر)، منسلک کارسسٹم ڈیوائسز اور ایسی دیگر ڈیوائسز جوانٹرنیٹ سے منسلک ہوسکتی ہیں اورجو بینک کی جانب سے سبسکرائبرکوسروسز کی فراہمی میں استعمال ہوتی ہیں۔
15. " ای بینکنگ چینل"سے مرادتمام موجودہ اور مستقبل کی الیکٹرانک سروسز ہیں جن میں ATM/CCDM/ITM، ، انٹرنیٹ بینکنگ ، موبائل بینکنگ ، پوائنٹ آف سیلز (پی او ایس)/آن لائن شاپنگ، WhatsApp بینکنگ، USSD، SMS، IVR، QR، NFC/ HCE، سیلف سروس کیوسک، اکاؤنٹ لنکنگ سروسز، وائس اسسٹڈ بینکنگ، کارڈ پر مبنی ای کامرس سروسز، اکاؤنٹ پر مبنی ای کامرس سروسزشامل ہیں لیکن صرف ان تک محدود نہیں ہیں۔
16. "ای ایف ٹی"(EFT) سے مراد الیکٹرانک فنڈ ٹرانسفر ہے۔
17. "الیکٹرانک دستخط"سے مرادکوئی حروف ، نمبر ، علامتیں ، نشان یا الیکٹرانک شکل میں اس کا کوئی بھی مجموعہ ہےجو صداقت یا سالمیت، یا دونوں قائم کرنے کے لیےتصدیق یا اس کی منظوری کی غرض سے الیکٹرانک دستاویز پر درج کیا جاتا ہے ، اس میں شامل ہوتا ہے یا اس سے وابستہ ہوتا ہے۔
18. "صارف کی معلومات(کے وائی سی)"(KYC)سے مراداکاؤنٹ کھولتے وقت صارف کی بنیادی تفصیلات اور شناخت کو جاننے کی غرض سےاوراس کےبعدمیعادی طور پر ان تفصیلات کو اپ ڈیٹ رکھنے کے لیے بینک کی جانب سے حاصل کردہ/ذخیرہ کردہ معلومات ہے۔
19. "نابالغ"سے مراد ایسا شخص ہےجو قانونی اہلیت/بلوغت کی عمرکو نہ پہنچا ہو۔
20. "موبائل بینکنگ" سے مراد موبائل بینکنگ ایپلی کیشن کے ذریعے/کو استعمال کرتے ہوئےفراہم کردہ بینک کی سروسز ہیں۔
21. ۔"نوٹس" سے مراد ایس ایم ایس ، ای میل ، خط ، واٹس ایپ وغیرہ سمیت ایک تحریری/برقی پیغام/اطلاع ہےجس میں کچھ مخصوص تفصیلات درج ہوتی ہیں اور اس کا ابلاغ بینک کے منظور کردہ ذرائع ابلاغ کے ذریعےبینک کی طرف سے یا بینک کوکیا جاتا ہے۔
22. "ذاتی دستخط" سے مراد صارف کی جانب سےطبعی طور پر اپنے ہاتھ سے کیے گئے اور بینک کی جانب سے کاغذ پر لیےگئے یا ڈیجیٹل ذرائع سے حاصل کیے گئےدستخط ہیں۔
23. پن نمبر/ون ٹائم پن/ ٹرانزیکشنل پن نمبر" کا مطلب ہے پن نمبر/وقتی پاس ورڈ/ٹیلی فون پن نمبر/ٹرانزیکشنل پن نمبر، جسے صارف وقتاً فوقتاً ڈیجیٹل چینلز کے ذریعے مالی/غیر مالیاتی لین دین کے لیے استعمال کرتا ہے۔"پی ایل ایس"(PLS)سے مراد نفع اورنقصان میں اشتراک ہے۔
24. "پی اوایس"(POS)سے مرادجائے فروخت (پوائنٹ آف سیلز) ہے۔
25. "کارروائی"سے مرادذاتی ڈیٹا پر یا ذاتی ڈیٹا کے مجموعہ پر کی جانے والی کوئی بھی کارروائی یا کارروائیوں کامجموعہ ہے ، چاہے وہ خودکار ذرائع سے ہو یا نہ ہو ، جیسے وصولی ، ریکارڈنگ ، تنظیم ، ساخت ، ذخیرہ کاری ، تطبیق یا تبدیلی ، حصولِ نو ، مشاورت،استعمال ، ترسیل کے ذریعےاظہار، نشرواشاعت کے ذریعے یا بصورتِ دیگردستیابی، خط بندی یا ملاپ ، پابندی ، مٹانا یاتلفی۔
26. "ایس بی پی"(SBP)سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہے۔
27. "سروسز"سے مرادتمام انٹرنیٹ اورموبائل بینکنگ سروسز،اور/یابینک کی جانب سے فراہم کردہ دیگرڈیجیٹل یاالیکٹرانک بینکنگ سروسز (ای بینکنگ) جن کےذریعےسبسکرائبرکسی بھی اکاؤنٹ،قرضوں،رقوم کی فراہمی ،کارڈز،سرمایہ کاری اوربیمہ یابینک کی جانب سےکمپیوٹرٹرمینلزاورڈیوائسزکےذریعےفراہم کردہ کسی بھی دیگربینکنگ مصنوعات کودیکھ سکتا /سکتی ہےاوراس کے امورِ کارکو منضبط کر سکتا/سکتی ہے۔
28. "حساس اور ذاتی ڈیٹا" سے مرادکوئی بھی ایسی معلومات ہے جو براہِ راست یا بالواسطہ طور پر کسی صارف سے متعلق ہےجو کہ اس معلومات سے یا اس معلومات اور ڈیٹا کنٹرولر(یعنی اس صورت میں بینک) کے پاس موجود دیگر معلومات بشمول کوئی بھی حساس ذاتی ڈیٹا جیسے CNIC نمبر، ماں کا نام، پاسپورٹ نمبر، تاریخ پیدائش، جائے پیدائش وغیرہ۔ ، سے شناخت کیا جاتا ہے یا قابلِ شناخت ہے۔ حساس ڈیٹا میں رسائی کو کنٹرول کرنےسے متعلق ڈیٹا (صارفی شناخت(username) اور/یا پاس ورڈ، کارڈ کی میعاد ختم ہونے) ، مالیاتی معلومات جیسے بینک اکاؤنٹ ، کریڈٹ کارڈ ، ڈیبٹ کارڈ ، بائیو میٹرک ڈیٹا شامل ہیں۔
29. "ایس او سی"(SOC)سے مراداخراجات کا جدول(شیڈول آف چارجز) ہے۔
30. "سبسکرائبر" وہ شخص ہے جو بینک کی پیش کردہ کسی یا تمام ای بینکنگ خدمات کو استعمال کرنے کا انتخاب کرتا ہے۔
31. ذاتی ڈیٹاکے حوالے سے"تھرڈ پارٹی"سے مراد صارف ، صارف کے حوالے سے متعلقہ شخص ، ڈیٹا کنٹرولر ، ڈیٹا پروسیسر یا ڈیٹا کنٹرولر کے براہِ راست زیرِ اختیار ذاتی ڈیٹا پر کارروائی کرنے کے لیے ڈیٹا کنٹرولر/ صارف کی جانب سے تحریری طور پر مجاز شخص کے علاوہ کوئی دوسرا شخص ہے۔
32. "رجسٹرڈ صارف نمبر" وہ موبائل نمبر ہے جس کا صارف نے بینک کے ریکارڈ میں اندراج کروایا ہے۔
33. "تھرڈ پارٹی سروسز" سے مرادای بینکنگ چینلز کے ذریعے کسی تیسرے فریق سے حاصل کردہ خدمات/آن لائن خریداری ہے اور اس میں بس ٹکٹ ، ہوائی ٹکٹ ، سینما ٹکٹ ، انشورنس مصنوعات وغیرہ شامل ہیں۔
34. "ٹرانزیکشن" سے مرادبرانچ کے ذریعے یا کسی دوسرے ای بینکنگ چینل کا استعمال کرتے ہوئے کوئی رقم نکلوانا/جمع کروانا، ادائیگی ، خریداری (آن لائن/پی او ایس) اور فنڈز کی منتقلی یا اکاؤنٹ کو ڈیبٹ یا کریڈٹ کرنےکے لیے کسی بھی مجاز ذرائع سے کی جانے والی رقم کی واپسی ہے۔
35. "واٹس ایپ بینکنگ"سے مرادواٹس ایپ کمیونیکیشن سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے فراہم کی جانے والی بینک کی خدمات ہیں۔

**الیکٹرانک بینکنگ چینلز (ای بینکنگ چینلز)کے انتظامی معاملات سے متعلق شرائط و ضوابط**

یہ شرائط و ضوابط الائیڈ بینک کے اے ٹی ایم سی سی ڈی ایم، آئی ٹی ایم، ، کارڈز ، انٹرنیٹ بینکنگ ، موبائل بینکنگ ، واٹس ایپ بینکنگ یو ایس ایس ڈی، ایس ایم ایس، آئی وی آر، این ایف سی/ ایچ سی ای، کیو آر، پی او ایس اورایسے دیگر ای بینکنگ چینلز جو دستیاب ہیں یا مستقبل میں صارفین کے لیے دستیاب ہوں گے،کے سلسلے میں بینک اور صارف کے مابین معاہدے پر مشتمل ہیں۔ ان شرائط و ضوابط کو بینک اکاؤنٹس سے متعلق وقتاً فوقتاً لاگو کردہ شرائط و ضوابط کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے گا۔ بینک کی جانب سے تجویز کردہ ذرائع سے کسی بھی بینکنگ چینل کے استعمال/فراہمی کے لیے صارف کی درخواست ، اس مخصوص سروس کی فراہمی کے لیے اس کی رضامندی سمجھی جائے گی۔ کچھ کارڈ/ای بینکنگ خدمات صرف اندرونِ ملک استعمال کے لیے دستیاب ہوسکتی ہیں۔ پاکستان کے دائرہ اختیار سے باہر ان خدمات کے استعمال کے لیے بینک کےتجویز کردہ طریقوں کے ذریعے صارف کی جانب سےانھیں فعال/غیر فعال کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

یہ صارف کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرے تاکہ اس کا کارڈ ، حفاظتی معلومات ، ڈیوائس (جیسا کہ موبائل فون ، ٹیبلٹ ، کمپیوٹر وغیرہ) دھوکہ دہی سے محفوظ رہ سکیں۔ اس میں صارف کی ذاتی معلومات کی حفاظت بھی شامل ہے ۔ صارف اس امر کو بخوبی تسلیم کرتا ہے کہ بینک کبھی بھی مند رجہ ذیل معلومات صارف سے بذریعہ ایس ایم ایس ، کال، ای میل یا کسی اور ذریعے سے طلب نہیں کرتا۔

1-صارف کا اے ٹی ایم/ڈیبٹ کارڈ/ کریڈٹ کارڈ پن

2- سی وی وی نمبر ڈیبٹ کارڈ/ کریڈٹ کارڈ کی پشت پر موجود 3 ہندسوں کا نمبر

3-او ٹی پی ( صارف کو بذریعہ SMS موبائل فون پر موصول شدہ پن)

1. **صارف / صارف کی درخواست کی تصدیق**
   1. میں/ہم بذریعہ ہذاصریحاً متفق ہوں/ ہیں اور بینک کو اس کے پاس فی الوقت دستیاب اور/یامستقبل میں اس کو دستیاب ہونے والے اور صرف بینکوں تک محدود نہ رہنے والےمختلف ٹولز ، طریقوں اور ذرائع جیسے کہ صارفکی طرف سے آنے والی کال ، کال بیک کنفرمیشن ، ون ٹائم پاس ورڈ ، بایومیٹرک امیج ویری فیکیشن ، سافٹ ٹوکن یا بینک کے ساتھ میرے/ہمارے تعلقات کے سلسلہ میں میری ذاتی اور/یا میری/ہماری کسی درخواست کی صداقت کی تصدیق کے لیےکوئی دیگر ایسے ٹولز/طریقے/ذرائع میں سے کسی بھی ٹول/ذریعہ کو استعمال کرنے ، ان کا سہارا لینے اور ان کو لاگو کرنے کا اختیار دیتا/دیتی ہوں/دیتےہیں،اور اس سلسلے میں، میں/ہم صریحاً اتفاق کرتا/کرتی ہوں/کرتے ہیں اور بینک کے ساتھ عہد کرتا/کرتی ہوں/کرتے ہیں کہ قطعی طور پر کسی بھی طرح کا کوئی اعتراض یا سوال نہیں اٹھائیں گےیا رکاوٹ نہیں بنیں گے۔
   2. میں/ہم بذریعہ ہذا صریحاً متفق ہوں/ ہیں اور بینک کو میرا/ہمارا اکاؤنٹ کھولنے اور/یا بعد میں اس کی کسی بھی سروس کے استعمال/رسائی کی اجازت دینے کی غرض سےمجھ /ہم سے میرے/ہمارے ڈیجیٹل/حقیقی دستخط الیکٹرانک طریقے سے حاصل کر نے/تقاضا کرنے کا اختیار دیتا/دیتی ہوں/دیتےہیں۔
2. **معلومات تک رسائی اور تیسرے فریق پر اس کا اظہار**
   1. ان شرائط کو قبول کرنے کے نتیجہ میں صارف غیرمشروط طور پر بینک کو ای بینکنگ چینلز کے ذریعے بینکنگ یا دیگر لین دین کو عمل میں لانےکی غرض سےاپنے اکاؤنٹ/تمام اکاؤنٹس تک رسائی کا اختیار دیتا ہے۔
   2. ان شرائط کو قبول کرنے کے نتیجہ میں صارف اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ بینک صارف کی معلومات جس میں اس کا ذاتی شناختی ، نازک یا حساس ڈیٹا شامل ہےلیکن صرف اس تک محدود نہیں،ای بینکنگ چینل کی خدمات/مراسلت کی فراہمی کے لیے سروس فراہم کرنے والوں پر ظاہر کر سکتا ہے۔سروس فراہم کرنے والے ظاہرکردہ معلومات کو دیکھ سکتے ہیں ،محفوظ کر سکتے ہیں اور اس پر کارروائی کر سکتے ہیں اور درخواست کردہ خدمات کی فراہمی کے لیے اسے دیگر سروس فراہم کرنے والے(والوں)/تیسرےفریق کو مزید ظاہرکر سکتے ہیں۔
   3. بینک اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تیسرے فریق کے ساتھ تمام مراسلت اور تیسرے فریق کے پاس محفوظ کردہ معلومات کو خفیہ(Encrypted) کیا گیا ہے اور ڈیٹا کی حفاظت کے لیے دیگر مناسب/ضروری حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔
   4. صارف اس امر کو بخوبی تسلیم کرتا ہے کہ ملک سے باہر واقع کلاؤڈ بیسڈ سروس، ای بینکنگ چینل کی خدمات کی فراہمی کے لیے شامل/استعمال ہوسکتی ہے۔ تاہم ، اس صورت میں بینک مناسب/ضروری حفاظتی اقدامات کے ساتھ مطلوبہ سروس کی دستیابی کے لیے درکار کم از کم معلومات کا اظہاریقینی بنائے گا۔
   5. صارف کسی بھی طرح کی خودمختار مراسلاتی خدمات (مثلاًواٹس ایپ ، لنِکڈ ان لائیو چیٹ ٹیکسٹ اور ویڈیو سروسز وغیرہ)جوتیسرے فریق کی ملکیت ہیں،کی رازداری کی پالیسیوں اوراس کے استعمال کی شرائط و ضوابط سے بھی اتفاق کرتا ہے اوراس امر سے بخوبی واقف ہےکہ بینک کا ان پر کوئی اختیارنہیں ہے۔ مزید یہ کہ، بینک اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ذاتی ڈیٹا کو مناسب احتیاط کے ساتھ قانونی طور پرعمل میں لایاجائے اور صارفین کے حساس ڈیٹا کے تحفظ کے لیے تمام ضروری حفاظتی اقدامات کیے جائیں۔
3. **پِن/او ٹی پی/****ٹرانزیکشنل پن/پاس ورڈ/یوزر آئی ڈی کی رازداری**
   1. کارڈ کی وصولی یا ای بینکنگ چینل کی خدمات کے استعمال کی منظوری اور ان کو فعال کرنے کے بعد ، صارف بینک کے وضع کردہ مخصوص طریقِ کار کو استعمال کرتے ہوئے مستقبل کے استعمال کے لیے پِن تخلیق کرے گا۔
   2. الائیڈ بینک اور نہ ہی ریگولیٹر/اسٹیٹ بینک آف پاکستان کبھی بھی صارف سے ذاتی معلومات (یوزر آئی ڈی ، پاس ورڈ ، پِن ، او ٹی پی ، ٹرانزیکشنل پن ، ماں کا نام ، کارڈ نمبر ، کارڈ کی میعاد سی وی وی) فون کالز ، ویب لنکس ، ایس ایم ایس ، ای میلز، سوشل میڈیا کے ذریعے یا کسی دیگرذرائع ابلاغ کے ذریعے طلب نہیں کرتا۔ نیز،بینک کبھی بھی اپنے صارف کو225-225-111 سے کال نہیں کرتا۔ صارف تسلیم کرتا ہے کہ وہ الائیڈ بینک/حکومت/سیکورٹی ایجنسیوں یا ایس بی پی وغیرہ کے نمائندہ ہونے کا دعویٰ کرنے والوں کو کوئی معلومات فراہم نہیں کرے گا ورنہ بینک کارڈ اور دیگر ای بینکنگ چینلز کے ذریعے ہونے والے کسی بھی غیر مجاز لین دین کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔ صارف بذریعہ ہذاالائیڈ بینک کی مکمل طور پر تلافی کرنے اور اس حوالے سے اس کے خلاف شروع کردہ کسی بھی اقدام، کارروائی ، مقدمہ کے نتیجہ میں ہونے والے کسی بھی نقصان ، لاگت یا ہرجانہ کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرنے کی تصدیق کرتا ہے۔
   3. یہ صارف کی ذمہ داری ہے کہ وہ برانچ/ای-بینکنگ چینلز کے ذریعے مختلف لین دین/سروس کی درخواستوں پر عمل درآمد کے لیےدرکاراوٹی پیٹرانزیکشنل پن//پن/پاس ورڈ تخلیق کرنے/وصول کرنے کے لیے استعمال ہونے والی ڈیوائس ، رجسٹرڈ سم کو محفوظ رکھےاوراس معلومات کو دوسروں پر ظاہر کرنے کے نتیجہ میں بینک کو ہونے والے نقصان کا ازالہ کرے اور اس کے استعمال سے وابستہ خطرات کی ذمہ دار ی لے۔
   4. اگر پِن کارڈ کے ساتھ رکھی گئی ہو اور کارڈ گم یا چوری ہو جاتا ہے تو ، کارڈ ہولڈر تمام ٹرانزیکشنز کا ذمہ دار ہوگا۔ اگر صارف خود ای بینکنگ چینلز میں سے کسی تک رسائی فراہم کرتا ہے یا پِن ظاہر کرتا ہے ، تب بھی صارف بعد کی تمام ٹرانزیکشنز کا ذمہ دار ہوگا۔
   5. اگر کوئی اور شخص پِن کے متعلق جانتا ہے یا یہ شبہ ہے کہ وہ جانتا ہے تو اسے بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً تجویز کردہ طریقہ کے ذریعے فوری طور پر تبدیل/دوبارہ تخلیق کیا جائے گا اور ہیلپ لائن نمبر پر کال کرکے یا کسی دوسرے انداز/طریقِ کار کے ذریعے بینک کو مطلع کیا جائے گا۔
4. **سبسکرائبر کی اپنی ڈیوائس/نیٹ ورک کا استعمال**
   1. کارڈ ہولڈر کے اپنی ڈیوائس کا استعمال کرتے ہوئے ای بینکنگ چینلز/سروسز استعمال کرنے کی صورت میں یہ صارف کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ڈیوائس وائرس ، سپائی ویئر اور دیگر تباہ کن یا خلل ڈالنے والے عناصر سے محفوظ ہے۔ یہ بھی صارف کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام تازہ ترین سکیورٹی پیچز(patches) ، اینٹی وائرس ، اینٹی اسپائی ویئر ، اینٹی مال ویئر اور فائر وال سافٹ ویئر ڈیوائس میں انسٹال ہیں۔ اگر کسی بھی وجہ سے متعلقہ ٹیلیفون کمپنی کی جانب سے سبسکرائبر کی سم سے چھیڑچھاڑ کی جاتی ہے تو ، سبسکرائبر کو ہونے والے کسی بھی نقصان کے لیے بینک کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا۔
   2. صارف کے اپنی ڈیوائس استعمال کرنے کی صورت میں ای بینکنگ چینل کی خدمات سبسکرائبر کے ڈیٹا نیٹ ورک کنکشن اور اس کی ڈیوائس کی مطابقت سے مشروط ہوں گی۔لہذا،صارف بذریعہ ہذااس بات پر رضا مندی ظاہر کرتا/کرتی ہے کہ وہ بینک کی جانب سے پیش کردہ ای۔بینکنگ چینل کی خدمات کا استعمال جاری رکھنے کی غرض سے کسی بھی سافٹ ویئر، ہارڈویئراورآپریٹنگ سسٹم کووقتاًفوقتاًاپنے خرچہ پراپ گریڈ کرنےکےلیےبینک پرکسی پابندی کےبغیرمکمل طورپرخودذمہ دارہوگا/گی۔
   3. اپنی ڈیوائس کو تبدیل کروانے کی صورت میں ، یہ صارف کی ذمہ داری ہے کہ وہ ای بینکنگ چینل سے متعلقہ ایپلی کیشنز کواَن- انسٹال کرے اور مذکورہ ڈیوائس میں محفوظ تمام ذاتی ، مالی اور دیگر متعلقہ معلومات کو ہٹا دے۔
5. **غیر مجاز رسائی**
   1. ای بینکنگ چینل سروسز کے غیر مجاز اور غیر قانونی استعمال اور اکاؤنٹ/اکاؤنٹس کےغیر مجاز استعمال یا رسائی کو روکنے کے لیے صارف تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرے گا۔
   2. ای بینکنگ چینلز/ سروسز تک رسائی حاصل کرتے وقت صارف کو سسٹم اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے ، اس سلسلے میں ذمہ داری صارف پر عائد ہوتی ہے کہ وہ موبائل/ ڈیوائس کی حفاظت کرے جوای-بینکنگ چینلز/سروسزکے استعمال سے وابستہ او ٹی پی/ پیغام وصول کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا/کی جا رہی ہے۔
6. **چارجز/فیس/جُرمانہ**
   1. صارف اس بات پر رضا مندی ظاہر کرتا ہے کہ کارڈ ، ای بینکنگ چینل سروسز کے اجراء اور استعمال کے لیے بینک کی جانب سے چارجز ، فیس ، ڈیوٹی ، مخصوص محصول اور دیگر اخراجات (مجموعی طور پر "چارجز") وصول کیے جائیں گے۔
   2. صارف اس بات پر رضا مندی ظاہر کرتا ہے کہ وہ طلب کیے جانے پر بینک کو فوری طور پر اس طرح کے تمام یا کسی بھی قسم کے چارجز ادا کرے گا۔
   3. ااس طرح کے چارجز بینک کی صوابدید پر وقتاً فوقتا ًتبدیل ہوتے رہیں گے اور یہ صارف کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس طرح کے چارجز کی مروجہ شرحیں قریبی بینک کی برانچ یا اے بی ایل ویب سائٹ سے حاصل کرے۔
   4. اگر صارف ترمیم شدہ ایس او سی کے نفاذ کی تاریخ کے بعد کارڈ اور/یا ای بینکنگ چینل کی خدمات کا استعمال جاری رکھتا ہے تو بینک کے پاس یہ یقین کرنے کی کافی وجہ ہوگی کہ صارف نے چارجز میں تبدیلی قبول کرلی ہے۔
   5. اگر صارف پاکستان سے باہر لین دین کے لیے کارڈ/ای بینکنگ چینلز استعمال کرتا ہے (بشمول اے ٹی ایم/سی سی ڈی ایم ، پی او ایس خریداری اور ای کامرس لین دین) ، تو صارف ٹرانزیکشن کے وقت مبادلۂ زرکے اخراجات اور سروس فیس کا بھی ذمہ دار ہوگا جو کہ پیشگی وصول کیے جائیں گے۔ تاہم ، بینک تبادلہ یا زرِمبادلہ کی دستیابی پر کسی حد کی پابندی کی کوئی گارنٹی نہیں دیتا اور نہ ہی کسی بھی ذمہ داری یا بارکو قبول کرتا ہے ، چاہے وہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی وجہ سے ہو یا کسی دیگر صورت میں ہو۔
   6. ای بینکنگ چینل سروسز کاغیرقانونی یا ناجائز استعمال صارف کو بینک کےطے کردہ مالی چارجز کی ادائیگی کا ذمہ دارٹھہرائے گا اور/یا کارڈ/اکاؤنٹ/دیگر ای بینکنگ چینلز کے ذریعے لین دین کی سرگرمیوں کومعطل کرنے کا باعث بنے گا۔ کسی بھی انضباطی اتھارٹی کی جانب سے صارف کے کارڈ اور دیگر ای بینکنگ چینل سروسز کے استعمال کے حوالے سے عائد کیے جانے والے جرمانے صارف کی ذمہ داری ہوں گے۔ صارف ،صارف کے اکاؤنٹ کے انضباط سے متعلق تمام قابلِ اطلاق قوانین اورقواعد و ضوابط کی تعمیل کرتا ہے۔ ابہام سے بچنے کی غرض سے ،انضباطی قانون اسلامی جمہوریہ پاکستان کے بنیادی قوانین اور قوانینِ ضابطہ ہیں۔
   7. مختلف خدمات سےمتعلق چارجز بینک کسی بھی وقت اور وقتاً فوقتاً صارف کونوٹس (چاہے عمومی یا خصوصی یا بینک کی ایس او سی میں اشاعت سے)کے ذریعے تبدیل کر سکتا ہے ۔ اس طرح کی کوئی بھی تبدیلی نوٹس یا ایس او سی پر بیان کردہ تاریخ یا اس طرح کی کسی مابعد تاریخ سے مؤثر ہوگی جسے بینک اس ضمن میں واضح طور پر بیان کرے۔ تاہم ، ای بینکنگ چینل سروس کےفراہم کنندہ کو ای بینکنگ چینلز کے استعمال کے حوالے سے قابلِ اداکوئی چارجز یا فیس اور اس میں ای بینکنگ چینل سروس کےفراہم کنندہ کی جانب سے کی جانے والی کسی بھی قسم کی تبدیلی صرف اور صرف صارف کے لیے ہوگی اور بینک اس کے لیے ذمہ دارنہ ہو گا۔
   8. تمام چارجز ناقابلِ واپسی ہیں سوائے اس کے کہ بینک کی جانب سے بصورتِ دیگربیان کیا جائے۔
7. **استعمال کی حدود**
   1. کسی بھی ایک دن میں کی گئی ٹرانزیکشنز کی کل رقم/تعداد بینک کی ویب سائٹ (www.abl.com) پر وقتاً فوقتاً شائع ہونے والی مخصوص رقم/ ٹرانزیکشنز /شرائط کی تعداد تک محدود ہوگی۔ صارف بینک کی جانب سے تجویز کردہ یا خود صارف کی جانب سے مقرر کردہ روزانہ کی حدود سے زیادہ الیکٹرانک فنڈ ٹرانسفر (ای ایف ٹی)/بل کی ادائیگی/ای کامرس ٹرانزیکشن/ٹرانزیکشنز نہیں کرے گا۔
   2. صارف کارڈ اور دیگر ای بینکنگ چینل سروسز کا استعمال کرتے ہوئے وقتاًفوقتاً اکاؤنٹ کے کریڈٹ بیلنس (اگر کوئی ہے) سے زیادہ مالیت کی ٹرانزیکشن کرنےکا مجاز نہیں ہے۔
   3. اگر بینک کو کسی ٹرانزیکشن کی منظوری دینے کے لیے کہا جاتا ہے تو بینک کسی بھی دوسری ٹرانزیکشن کو مدِنظر رکھ سکتا ہے جس کی منظوری دے دی گئی ہےلیکن اسےابھی اکاؤنٹ سے ڈیبٹ نہیں کیا گیا ہے یا دیگر سرگرمیوں کو زیرِ غور لا سکتا ہےجن کی وجہ سے اس طرح کے ٹرانزیکشن کے نتیجہ میں قابلِ ادا ہونے والی رقم کی ادائیگی کے لیے اکاؤنٹ میں دستیاب رقم نا کافی ہو سکتی ہے، اور بینک اپنی مطلق صوابدید پر ایسی ٹرانزیکشن کی منظوری دینے سے انکار کر سکتا ہے،ایسی صورت میں اس ٹرانزیکشن کو اکاؤنٹ میں ڈیبٹ نہیں کیا جائے گا۔ کسی بھی ٹرانزیکشن کی منظوری دینے سے انکار کے نتیجہ میں ہونے والے نقصان کے لیے بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔
8. **ناکافی فنڈز**
   1. اس صورت میں کہ اکاؤنٹ میں سےکسی بھی ٹرانزیکشن یا ادائیگی بشمول مارک اپ ، فیس ، چارجز ، مبادلۂ زرکےچارجز ، سروس فیس یا بینک کو قابلِ ادا کوئی دیگرادائیگی، کے لیے اکاؤنٹ میں کافی فنڈز دستیاب نہیں ہیں ،تو بینک اپنی مطلق صوابدید پر (اور ایسا کرنے کی کسی ذمہ داری کے بغیر) بینک میں صارف کےکسی دوسرے اکاؤنٹ سے مذکورہ اکاؤنٹ میں کافی فنڈزمنتقل کر سکتا ہے یا منتقلی کابندوبست کر سکتا ہے۔ اس سلسلے میں، صارف بینک کو اس طرح کے دوسرے اکاؤنٹس میں موجود کسی بھی ایسے کریڈٹ بیلنس کومذکورہ اکاؤنٹ میں ہونے والی ٹرانزیکشن کی ادائیگی کے لیےمجتمع،اکٹھا یامنہا کرنے کی اجازت دیتا ہے ، منظوری دیتا ہے اور رضامندی ظاہر کرتا ہے۔
   2. اگر اکاؤنٹ تکنیکی وجوہات کی بناء پر ای بینکنگ چینل کی خدمات کا استعمال کرتے ہوئے اوور ڈران (overdrawn) ہو جاتا ہے تو صارف بینک کی جانب سے اپنی صوابدید پرمخصوص کردہ شرح پر مارک اپ/سود وغیرہ کے ہمراہ اضافی رقم کی عندالطلب ادائیگی کا پابند ہو گا۔ بینک صارف کےخرچ ،خطرےاور ذمہ داری پر مذکورہ رقم کی وصولی کے لیے قانونی کارروائی کا حق بھی محفوظ رکھتا ہے۔
9. **ٹرانزیکشنز کی منسوخی**
   1. ٹرانزیکشن مکمل ہونے کے بعد صارف اسےمنسوخ نہیں کر سکتا۔ تاہم ، بینک ٹرانزیکشن کو خاص طور پرایسی الیکٹرانک فنڈ ٹرانسفر (ای ایف ٹی) ٹرانزیکشن کو مسترد کرنے یا معطل کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہےجس میں کم از کم مطلوبہ معلومات کی کمی ہو یا جہاں لازمی خالی جگہ مناسب تفصیلات سے پُر نہ ہو یا ٹرانزیکشن سے وابستہ خطرہ موجود ہو (بعض قواعد کی بنا پر)۔
   2. اگر کوئی سپلائر کسی لین دین کے رقم کی واپسی کرتا ہے تو بینک سپلائر کی مناسب ہدایات اور اس طرح کی رقم کی واپسی کے سلسلے میں فنڈز موصول ہونے پر اکاؤنٹ میں کریڈٹ کرے گا۔ ایسی ہدایات اور فنڈز حاصل کرنے میں کوئی تاخیرکے نتیجے میں ہونے والے کسی نقصان کا بینک ذمہ دار نہیں ہو گا۔
10. **ٹرانزیکشن پر عمل درآمد**
    1. بینک عام طور پر ٹرانزیکشن کواسی وقت انجام دیتا ہے جیسے ہی بینک کو صارف سے مناسب ہدایات موصول ہوتی ہیں، اس سلسلے میں کسی غیر متوقع وجہ سے عمل درآمد میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ اس حوالے سے بینک کسی بھی تاخیر کے نتیجہ میں ہونے والے نقصان کے لیے ذمہ دار نہ ہوگا۔
11. **ای بینکنگ سروسز کو ایکٹیویٹ/ڈی-ایکٹیویٹ کرنا**
    1. صارف، بینک کی جانب سے تجویز کردہ طریقہ کے ذریعے ای بینکنگ چینل سروسز کی ایکٹیویشن/ڈی -ایکٹیویشن/سبسکرپشن/ان-سبسکرپشن کی درخواست دے سکتا ہے۔ اس طرح کی ایکٹیویشن/ڈی -ایکٹیویشن کی درخواستوں پر عمل درآمدہونے میں کچھ مخصوص وقت لگ سکتا ہے اور اس وقت کے دوران ڈیٹا کی سروس/پروسیسنگ کی دستیابی کے لیے بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔
    2. بینک جزوی سروس کی دستیابی یا کسی بھی سروس کو بغیر کسی پیشگی اطلاع کے بند رکھنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔
12. **کارڈ/ای بینکنگ سروسز کو قبول کرنے سے انکار**
    1. کسی بھی ٹرانزیکشن/ڈسکاؤنٹ کے سلسلے میں کسی ریٹیلر، سپلائر، دیگر بینک یا کارڈ سے چلنے والی مشین کے کارڈ/ای بینکنگ سروسز کے استعمال کو قبول کرنے سے انکار کے نتیجے میں ہونے والے نقصان کے لیے بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔
    2. کسی بھی ریٹیلر یا سپلائرکے خلاف صارف کا کوئی دعویٰ بینک کے خلاف منہائی ، دعویٰ یا جوابی دعویٰ کی بنا نہیں ہو سکتا۔ بینک صارف کی جانب سے کارڈ/ای بینکنگ سروس کے استعمال کے ذریعےمحفوظ کردہ،استعمال کردہ یا خریدی گئی اشیاء اور/یا خدمات کے کسی بھی طرح سے معیار ، مقدار ، استعداد ، قبولیت ، قابلِ تجارت ہونےیا کسی ریٹیلر یا سپلائرکے ذریعہ کسی بھی کارڈ/ای بینکنگ سروس ٹرانزیکشنز کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل کے لیے ذمہ دار نہ ہوگا۔
    3. ریٹیلر یا سپلائرکو کسی بھی صورت میں بینک کا ایجنٹ یا نمائندہ نہیں سمجھا جائے گا اور تاجر کی جانب سے کسی عمل یا کوتاہی یا نمائندگی کی خلاف ورزی کے لیے بینک کسی بھی طرح سے ذمہ دار اور جوابدہ نہ ہوگا۔
13. **اکاؤنٹ کی الیکٹرانک اسٹیٹمنٹ**
    1. صارف /اکاؤنٹ ہولڈر بذریعہ ہذا بینک کو الیکٹرانک طریقے سے ، ایس بی پی، ای ایف ٹی ریگولیشنز کے مقرر کردہ تواتر سےیا بصورتِ دیگر جیسا کہ فی الوقت نافذ العمل ہو،بینک کے ریکارڈ میں موجود ای میل کے ذریعے ، اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ بھیجنےکے لیےرضامندی ظاہر کرتا/کرتی ہے ، اگراس کی جانب سے کوئی الیکٹرانک فنڈ ٹرانسفر ٹرانزیکشن /ٹرانزیکشنز ای بینکنگ چینل کے ذریعے عمل میں لائی جاتی ہے/ہیں۔
14. **پروموشنز/ڈسکاؤنٹس**
    1. مذکورہ بالاشرائط سےکو متاثر کیےبغیر ، بینک وقتاً فوقتاً اور اپنی مطلق صوابدید پر ، کچھ مخصوص کمپنیوں (الحاق شدہ اداروں) کی اشیاء یا خدمات کو اپنے تمام یا کسی بھی سبسکرائبرز کے درمیان فروغ دے سکتا ہے۔
    2. اگر اس طرح کی پروموشن صارف کو فراہم کی جاتی ہے اور صارف اس پروموشن سے فائدہ اٹھاتا ہے تو ، صارف اس بات پر رضامندی ظاہرکرتا ہے کہ ان شرائط و ضوابط کے علاوہ ، صارف پروموشن کی شرائط و ضوابط کی بھی پابندی کرے گا۔ اس طرح کی پروموشن صارف کو نوٹس کے بغیر کسی بھی وقت واپس لی جا سکتی ہے۔
    3. کارڈز/ای بینکنگ چینلز کے ذریعے بینک یا اتحادیوں کی پیش کردہ خدمات ، چھوٹ ، پروموشن اور مراعات متعلقہ شرائط و ضوابط سے مشروط ہیں اور اگر تاجر/خدمات فراہم کنندگان خدمات ، چھوٹ ، پروموشن اور مراعات کی تعمیل سے انکار کرتا ہے تو بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔
15. **تنسیخ**
    1. بینک کسی بھی ای بینکنگ سروس کو کسی بھی وقت مخصوص یا تمام صارفین کے لیے غیر فعال کرنے کا فیصلہ بھی کر سکتا ہے۔
    2. بینک کسی بھی وقت سیکیورٹی یادیگر وجوہات کی بنا پر اوریہاں تک کہ صارف کو پیشگی اطلاع کے بغیر کسی بھی ای بینکنگ سروس کو غیر فعال/عارضی طور پر بلاک کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے اور بینک کو کسی بھی تکلیف/نقصان/بعد میں ہونے والے نقصان کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا۔
    3. بینک صارف کو مطلع کرکے ان شرائط و ضوابط پر مشتمل معاہدہ منسوخ کر سکتا ہے۔
16. **بعد ازتنسیخ**

**ان شرائط و ضوابط میں شامل معاہدے کی برطرفی ان چیزوں کے سلسلے میں کسی ذمہ داری کو متاثر نہیں کرے گی جو اسے ختم کرنے سے پہلے کی گئی یا چھوڑ دی جائیں۔**

1. **معاہدہ نافذ العمل اور مؤثر رہے گا**

ان شرائط و ضوابط پر مشتمل معاہدہ مکمل طور پر نافذ العمل اورمؤثرسمجھا جائے گا اگر اور جہاں تک کہ کوئی ٹرانزیکشن مکمل ہو چکی ہو لیکن اس کے برطرفہونےسے پہلے اکاؤنٹ میں ڈیبٹ نہ ہوئی ہو۔

1. **ای بینکنگ چینل سروسز میں تعطل**
   1. الائیڈ بینک ای بینکنگ چینلز کوفعال حالت میں رکھنے کی پوری کوشش کرتا ہے ، تاہم اگر کوئی بھی ای بینکنگ چینلز قدرتی آفات ، قانونی پابندیوں ،ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک میں خرابیوں یا نیٹ ورک کی ناکامی ، ہارڈ ویئر کی خرابی یا سسٹم کی متوقع دیکھ بھال/اپ گریڈجیسی وجوہات یا بینک کےاختیارسے باہر کسی اور وجہ کی بنا پرمطلوبہ انداز میں دستیاب نہیں ہیں تو کسی بھی صورت میں بینک کو صارف کی جانب سے ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا۔ اور نہ ہی کسی بھی صورت میں کسی بھی طرح کے ہرجانے کے لیے بینک ذمہ دار ہو گا چاہے اس طرح کے ہرجانے براہِ راست ، بالواسطہ ، حادثاتی یا نتیجتاًہوں اورچاہےکوئی دعویٰ آمدنی سے محرومی ، کاروبار میں تعطل یا کسی بھی طرز یا نوعیت کے کسی نقصان پر مبنی ہواور چاہے یہ دعویٰ صارف کی جانب سے یا کسی دیگر شخص کی جانب سے قائم کیا گیا ہو۔
   2. الیکٹرانک فنڈز ٹرانسفر (ای ایف ٹی) اور الائیڈ بینک کی پیش کردہ دیگر خدمات کو فعال کرنے کی ٹیکنالوجی وائرس یا دیگر بدنیتی پر مبنی ، تباہ کن یا کرپٹ کرنے والے کوڈ ، پروگرام یا میکرو سے متاثر ہو سکتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ الائیڈ بینک سسٹم/ویب سائٹ کو دیکھ بھال کی ضرورت ہو اور اس دوران خدمات صارف کو دستیاب نہ ہوں یا یہ صارف کی درخواست پر کارروائی نہ کر سکے۔ اس کے نتیجہ میں ٹرانزیکشن کی پروسیسنگ میں تاخیر ہو سکتی ہے یا ٹرانزیکشن کی پروسیسنگ میں ناکامی اورکسی بھی درخواست پر اس طرح کی دیگر ناکامی اور عدم تعمیل ہو سکتی ہے۔
   3. اگر ای بینکنگ چینلز سے متعلقہ خدمات ،بالخصوص الیکٹرانک فنڈ ٹرانسفر (EFT) سروسز میں کسی بھی متوقع دیکھ بھال یا سسٹم کی اپ گریڈیشن کی وجہ سے عارضی طور پر دستیاب نہیں ہیں،توبینک ایس ایم ایس ، ای میل یا اخباری اشتہار وغیرہ کے ذریعے صارف کو پیشگی آگاہ کرے گا۔
2. **ذمہ داری کی حد**
   1. ہڑتالوں ،صنعتی کارروائیوں ، بجلی کی عدم دستیابی ، سٹم یاآلات کی خرابی یا بینک کےاختیارسے باہر دیگر وجوہات کے سبب صارف کو بینک کی جانب سےکسی بھی بینکنگ یا دیگر خدمات کی فراہمی میں ہونے والی تاخیر یا تاخیر کے نتیجہ میں ہونے والے کسی بھی نقصان/مابعدنقصان کے لیے صارف کی جانب سےبینک کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا۔
   2. اس بات پر اتفاق کیا جاتا ہے کہ نقد رقم نکالنے ، فنڈز کی منتقلی اور دیگر ادائیگیوں کے لیے بائیومیٹرک تصدیق کی فعالیت کے ذریعے ای بینکنگ چینل کی خدمات کے استعمال کی صورت میں ، صارف اس فعالیت کو مکمل طور پر اپنی ذمہ داری، نتائج اور خرچ پر استعمال کرے گا۔
   3. بینک کسی بھی طرح حادثاتی موت ، چوٹ یا املاک کو پہنچنے والے نقصان کے لیے ذمہ دار نہ ہوگا جو کہ اے ٹی ایم/سی ڈی ایم والے حصےیا کسی دوسری جگہ پر کارڈ یا دیگر ای بینکنگ چینل سروسز کے استعمال سے صارف کو برداشت کرنا پڑے۔ اس بات کا اقرارکیا جاتا ہے کہ صارف کارڈ یا دیگر ای بینکنگ چینل سروسز کو مکمل طور پر اپنی ذمہ داری، نتائج اور خرچ پر استعمال کرے گا۔
   4. جب بھی صارف ای بینکنگ چینل سروسز کسی بھی یوٹیلیٹی یا دیگر بلوں کی ادائیگی کے لیے استعمال کرتا ہےتو صارف کسی بھی جُرمانہ، لاگت یا سرچارج کے لیے خود ذمہ دار رہے گا جو یوٹیلٹی یا سروس فراہم کرنے والے کی جانب سے تاخیر سے ادائیگی کے لیے وصول کیا جا سکتا ہے ، قطع نظر اس کے کہ صارف نے بینک کو مناسب نوٹس اور مناسب تفصیلات فراہم کی تھیں۔
   5. کسی بھی ای بینکنگ سروس کے فعال ہونے کی مدت کے دوران کسی بھی غیر مجاز/دھوکہ دہی پر مبنی ٹرانزیکشن/ ٹرانزیکشنز کی صورت میں ، صارف کی جانب سے بینک کو ذمہ دار یامستوجب نہیں ٹھہرایا جائے گا۔
   6. بینک صارف کے او ٹی پی / ٹرانزیکشنل پن/پاس ورڈ اور/یا فروخت کار ویب سائٹ/موبائل ایپ/پورٹل پر نظر آنے والی رقم یا کسی دوسرے پلیٹ فارم کے ذریعےاشیاءیا دیگر آن لائن خریداری کے نتیجہ میں داخل کی گئی رقم کے لیے ذمہ دار نہ ہوگا کیونکہ اس سلسلے میں رقم کا حساب تیسرے فریق کے سسٹم سے لگایا جاتا ہے (براہِ راست یا درمیانی عاملین/جمع کرنے والوں ثالثیکے ذریعے) اور بینک صرف تیسرےفریق (Third Party)کے سسٹم سے موصول ہونے والی درخواست پررقم کو منظور کرتاہے جسے صارف ادائیگی اور مالی لین دین کے لیے قبول کرتا ہے۔ اس میں کسی بھی قسم کے چارجز/سرچارجز یا فیس شامل ہیں جو تیسرے فریق کی شرائط و ضوابط کے مطابق اس ٹرانزیکشن پر لاگو ہوتے ہیں۔
   7. بینک ای بینکنگ چینل کی خدمات ان کی موجودہ حالت میں فراہم کر رہا ہے اور صارف تسلیم کرتا ہے کہ ممکن ہے خدمات غلطی سے پاک نہ ہوں۔ بینک پیشہ ورانہ خدمات فراہم کرنے کی کوشش کرے گا تاکہ خدمات (بینک/تیسرے فریق کے ذریعہ فراہم کردہ) کو قابلِ رسائی اور قابلِ استعمال رکھا جائے لیکن ان خدمات کی کارکردگی ، معیار ، دستیابی یا استعمال کے لیے بینک کوئی صریحی یا معنوی گارنٹی فراہم نہیں کرتا۔
3. **ہیکنگ اور دھوکہ دہی پر مبنی ٹرانزیکشنز**
   1. انٹرنیٹ دھوکہ دہی، غلط استعمال ، ہیکنگ اورایسی دیگرسرگرمیوں کے لیے حساس ہے جو ٹرانزیکشن کو متاثر کر سکتی ہیں۔ اگرچہ بینک ان کو روکنے کے لیے تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کرے گا ،لیکن اس طرح کے انٹرنیٹ فراڈ ، ہیکنگ ، کال سپوفنگ اور دیگر سرگرمیوں سےبچاؤ کی کوئی گارنٹی نہیں دی جا سکتی جو رقوم کی منتقلی یا کسی دیگر ادائیگی کو متاثر کر سکتی ہے۔ صارف بذریعہ ہذا بینک کو انٹرنیٹ بینکنگ کے استعمال اور اس سے پیدا ہونے والے تمام خطرات اور نقصانات کے خلاف مستثنیٰ قرار دیتاہے۔
4. **تیسرے فریق کی فراہم کردہ خدمات**
   1. ممکن ہے کہ ادائیگیوں یا اشیاء/سامان کی خریداری کے لیے ٹرانزیکشن/ ٹرانزیکشنز بعض وجوہات کی بنا پر مکمل نہ ہو سکیں۔ ایسے معاملات میں، صارف مذکورہ ٹرانزیکشن/ ٹرانزیکشنز اور معاہدوں میں کسی بھی طرح بینک کو ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا۔ بینک تیسرے فریق کی فراہم کردہ خدمات کا ضامن ، بیمہ دہندہ یا گارنٹر نہیں ہے۔ انٹرنیٹ بینکنگ کا استعمال کرتے ہوئے صارف کی جانب سے خریدی گئی اشیاء معاہدے کی کسی خلاف ورزی کےلیے الائیڈ بینک کے خلاف چارہ جوئی کے حق کے بغیر بیچی جاتی ہیں۔ معیار ، قیمت ، اختتامِ میعاد ، منسوخی ، رقم کی واپسی یا خریدی گئی (یا ادا ئیگی کردہ) اشیاء کی دیگر شرائط کے بارے میں کوئی بھی تنازعہ براہِ راست صارف اور خدمات فراہم کرنے والےتیسرے فریق کے درمیان حل ہوناچاہیے اور اس سلسلے میں صارف کے لیے چارہ جوئی کا واحد راستہ وہ تیسرا فریق ہو گا جواس طرح کی ادائیگی کی ٹرانزیکشن کی آمدنی سے مستفید ہوا ہے۔ ایک بار درخواست موصول ہو جانے کے بعدسینما اورتقریبات کے ٹکٹ منسوخ یا کسی بھی حالت میں واپس نہیں کیے جا سکتے۔ تیسرے فریق کے ساتھ طے شدہ شرائط کے مطابق بس کے ٹکٹ منسوخ کیے جا سکتے ہیں۔ بس ٹکٹ کی منسوخی یا اس میں تبدیلی کی صورت میں چارجز لاگو ہو سکتے ہیں۔
5. **تبادلہ معلومات /انکشافات**
   1. صارف، بینک کے کمپنیوں کے گروپ کے اندر کسی بھی کمپنی ، کسی بھی تیسرے فریق پروسیسرز ، سروس فراہم کنندگان اور/یا بینک کی جانب سے کارڈ کی شخصی وضع کاری (personalization)کی فرموں جن کی خدمات بینک وقتاً فوقتاً استعمال کرتا ہے ،کے ساتھ معلومات کے تبادلہ کی اجازت دیتا ہے۔ اس طرح کی معلومات میں صارف کی تفصیلات ، کارڈ ، اکاؤنٹ اور کوئی بھی ایسی ٹرانزیکشن جسےبینک اپنی رائے میں ضروری یا مناسب سمجھتا ہے، شامل ہیں لیکن صرف ان تک محدود نہیں ہیں۔
   2. صارف ،بذریعہ ہذا اپنی رضامندی کا اظہارکرتاہے/کرتی ہے/کرتے ہیں کہ صارف کی جانب سےفراہم کردہ معلومات/دستاویزات کو مناسب احتیاط اورنگرانی کےامور کےلیےاستعمال کیا جا سکتا ہے۔
   3. بینک ، صارف کے حوالے سے معلومات جیسے کارڈ ، اکاؤنٹ یا کسی ٹرانزیکشن سے متعلق معلومات بھی کسی کو فراہم کر سکتا ہے، اگر ایسا کرنا قانون ، دستور یا مروجہ معمول کے مطابق ضروری ہو۔
   4. بینک ،صارف کی معلومات(کے وائی سی)/دیگر معلومات جوقانون، دستور یامروجہ رسم و رواج کے تحت درکار ہو،دیگر بینکوں/اداروں بشمول سینٹرل ڈپازٹری کمیٹی(سی ڈی سی)آف پاکستان اور/یانیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ(این سی سی پی ایل)کوفراہم کر سکتا ہے۔
   5. بینک ،صارف کی وہ معلومات جس کی قانون اجازت دیتا ہے،قانون نافذ کرنے والے اداروں/ریگولیٹر کو ان کی درخواست پرفراہم کر سکتا ہے۔
6. **ضمانت**
   1. صارف ،بذریعہ ہذا بینک کو کسی بھی یا تمام نقصانات ، ہرجانوں، لاگتوں یا اخراجات کے خلاف نقصان سے بچانے اور ان کی تلافی کرنے کی ضمانت دیتا ہے جو بینک اور صارف کو اِن شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی کے نتیجہ میں یا صارف کے کسی بھی ٹرانزیکشن کے لیے ای بینکنگ چینل کا غیر قانونی ، غیر مجاز یابصورتِ دیگر استعمال کرنے یا استعمال کرنے کی اجازت دینے کے نتیجہ میں برداشت کرنے یا اُٹھانے پڑیں۔

**کارڈز**

1. **کارڈ کا استعمال**
   1. کارڈ/بائیومیٹرک کا استعمال کسی بھی خودکار ٹیلر مشین (اے ٹی ایم)/چیک اینڈ کیش ڈپازٹ مشین (سی سی ڈی ایم) سے رقم نکالنے/جمع کرنے یا اے ٹی ایم/سی سی ڈی ایم/آئی ٹی ایم کے ذریعے پیش کی جانے والی کسی بھی اضافی بینکنگ سروس تک رسائی کے لیے کیا جا سکتا ہے (جیسے مقامی طور پر ایک ہی بینک میں یا پاکستان کے کسی دوسرے بینک میں ایک اکاؤنٹ سے دوسرے میں فنڈز کی منتقلی ،اوریوٹیلیٹی یا دیگر بلوں کی ادائیگی) یا ملک سے باہر اے ٹی ایم سے نقد رقم نکالنے یااس کا استعمال آن لائن یا دکاندار کے پوائنٹ آف سیل (پی اوایس) پر سامان اور خدمات کے لیےیا دنیا بھر میں سپلائرز ، جوکارڈ قبول کرتے ہیں ، کو ادائیگی کرنے کے لیے کیا جا سکتا ہے لیکن یہ استعمال مصنوعات کی خصوصیات پر منحصر ہے اور وقتاً فوقتاً قابلِ اطلاق قواعد و ضوابط کی تعمیل سے مشروط ہے۔
   2. مکارڈ ہولڈر بینک کےتفویض کردہ اختیارکے مطابق بینکنگ خدمات حاصل کر سکتا ہے جس میں انٹرنیٹ/ موبائل بینکنگ اور آئی وی آر کی سہولیات اور کوئی دوسری ادائیگی کی خدمات/ سہولیات شامل ہیں،لیکن صرف ان تک محدود نہیں، جو بینک وقتاً فوقتاً کارڈ ہولڈرز کے لیے دستیاب کروا سکتا ہے جس کے لیے کارڈ ہولڈربینک کے مروجہ طریق ہائے کار کے مطابق اندراج کرواتا/انتخاب کرتا ہے۔
   3. اگر کارڈ ہولڈر کسی بھی اے ٹی ایم/سی سی ڈی ایم میں کارڈ کا استعمال کرتا ہے جو بینک کے زیرِ انتظام نہیں ہے ، تو بینک سوئچ سروس کےفراہم کنندہ کے ذریعہ فراہم کردہ ریکارڈوں پر انحصار کرنے کامجازہوگا اور کارڈ ہولڈر کی جانب سے کسی بھی ٹرانزیکشن کو اسی دن ڈیبٹ کرنے میں بینک کی کسی کوتاہی یا ناکامی کی صورت میں بینک کسی بھی ما بعد تاریخ کو کارڈ ہولڈر کے پیشگی حوالہ کے بغیر براہ ِراست ڈیبٹ کے ذریعے ٹرانزیکشن کو مکمل کر سکتا ہے۔
2. **کارڈ کا اجراء**
   1. بینک صرف اس صورت میں کارڈ جاری کرے گا جب صارف نے بینک اکاؤنٹ اور ای بینکنگ چینلز کو منضبط کرنے والی شرائط و ضوابط کو قبول کرتے ہوئےبینک کے مجوزہ طریقِ کار کے مطابق اس کی درخواست کی ہو۔ کارڈ کے اجراء، بائیومیٹرک یا کوئی اوربغیر کارڈ سروس کے لیے بینک میں اکاؤنٹ کھولنا اوراسے باقاعدہ رکھنا لازمی ہے ۔
   2. کارڈ پر ظاہر ہونے والا صارف کا نام صارف کی درخواست پرمتعلقہ اکاؤنٹ کے نام سے مختلف ہو سکتا ہے۔
3. **کارڈ کی ملکیت**
   1. کارڈ بینک کی ملکیت ہے اور بینک یا بینک کا کوئی بھی مجاز افسر، ملازم، ملازم، ایسوسی ایٹ یا ایجنٹ کارڈ کو اپنے پاس رکھ سکتا ہے، کارڈ ہولڈر سے کارڈ واپس کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے یا اپنی صوابدید پر کسی بھی وقت کارڈ کا استعمال معطل کر سکتا ہے۔ اور اس کے نتیجے میں کارڈ ہولڈر کو ہونے والے کسی نقصان کا بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔ کارڈ ہولڈر کے علاوہ کوئی اور شخص کارڈ استعمال نہیں کر سکتا۔ بینک کو کارڈواپسیپر بائیو میٹرک بھی معطل کیا جا سکتا ہے۔
   2. اگر بینک کی جانب سے کارڈ کو واپس کرنے یابینک کے اپنی تحویل میں رکھنے کا تقاضا کیا جاتا ہے تو اس سے متعلقہ دیگر خدمات بھی معطل ہوسکتی ہیں۔۔
4. **کارآمدیت اورفعالیت**
   1. کارڈ ،بینک کی جانب سے صارف کی رجسٹرڈتفصیلات استعمال کر تےہوئےوضع کردہ طریقہ سےایکٹیویٹ کیا جائے گا۔
   2. کارڈ صرف اس پر ظاہر کردہ مدت کے لیے کارآمد ہے اور اس کے بعدیا اگر بینک کارڈ ہولڈر کو تحریری طور پر نوٹس دے کر اسے بینک کو واپس کرنے کا تقاضا کرے،غیر مؤثرہو جائے گا ۔
   3. کارڈ کسی بھی فریق / فریقینکی جانب سے اکاؤنٹ بندکیے جانے پر بھی غیر مؤثر ہو جائے گااورایسا ہونے کے بعد کسی بھی نقصان کی صورت میں بینک اس کی کوئی ذمہ داری نہیں لے گا۔
   4. مدتِ میعاد ختم ہونے پر ، مقناطیسی پٹی میں سےکارڈ کو دو حصوں میں کاٹ کر اور کارڈ چِپ میں سوراخ کرکے ضائع کر دیا جائے گا۔
   5. ای کامرس کی سہولت تمام ویزا کارڈز پر پہلے سے فعال ہے۔ اگر صارف اس سہولت کو غیر فعال کرنا چاہتا/چاہتی ہے تووہ اے بی ایل ہیلپ لائن225-225-111پر کال کرے یا مائی اے بی ایل(myABL) استعمال کرے۔
   6. تمام کارڈز پر بین الاقوامی استعمال کی سہولت مسدود ہے۔ صارف کے پاس دستیاب چینلز کے ذریعے بین الاقوامی استعمال کو چالو یا بلاک کرنے کا اختیار ہے۔
   7. میعاد ختم ہونے پر، SOC کے مطابق فیس کے عوض کارڈ کی تجدید کی جا سکتی ہے۔ گاہک کو کارڈ کو مقناطیسی پٹی کے ذریعے آدھے حصے میں کاٹ کر، کارڈ کی چپ میں سوراخ کر کے پرانے کارڈ کے مناسب طریقے سےضیاع کو یقینی بنانا چاہیے۔
5. **گمشدگی یا چوری**
   1. ککارڈ کے غیر مجاز استعمال کو روکنے کے لیے کارڈ ہولڈر کو تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔
   2. اگر کارڈ گم یا چوری ہو جائے تو کارڈ ہولڈر فوری طور پر ہیلپ لائن نمبر پر کال کر کے بینک کو مطلع کرے گا اوراس کے علاوہ کارڈ ہولڈرکے لیے لازمی ہے کہ وہ اس کے گُم یا چوری کے بارے میں فوری طور پر بینک کوتحریری طور پرآگاہ کرے۔
   3. جب تک کہ مذکورہ بالا طریقے سے بینک کو مطلع نہیں کیا جاتا اس وقت تک کارڈ ہولڈر ہونے والی تمام ٹرانزیکشنز کا ذمہ دار ہوگا ۔
   4. اگر کارڈ گُم یا چوری ہو جائے تو اس کی تلاش کے لیے کارڈ ہولڈربینک اور/یا قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کسی بھی افسر ، ملازمین ، نمائندوں یا ایجنٹوں ساتھ تعاون کرے گا۔
   5. بینک قانون نافذ کرنے والے اداروں اور کسی تیسرے فریق پر کارڈ ہولڈر اور اکاؤنٹ کے بارے میں معلومات ظاہر کر سکتا ہے اگر بینک کو لگے کہ ایسا کرنا کارڈ کی گمشدگی ، چوری ، غلط استعمال یا غیر مجاز استعمال سے کارڈ ہولڈر یا بینک کو ہونے والے کسی نقصان سےبچنے یا اس کی تلافی کرنےمیں معاون ثابت ہو گا۔
   6. اگر کارڈ بینک کو اس کے گم یا چوری کا نوٹس دینے کے بعد مل جائے تو کارڈ ہولڈر اسے دوبارہ استعمال نہ کرے۔مقناطیسی پٹی میں سےکارڈ کو دو حصوں میں کاٹ کر اور کارڈ چِپ میں سوراخ کرکے ضائع کر دیا جائے
6. **سکیمنگ ، فشنگ یا دھوکہ دہی پر مبنی ٹرانزیکشن**
   1. کارڈ کا استعمال متعدد خطرات کے لیے حساس ہے جن میں سکیمنگ ، فشنگ ، ہیکنگ اور دیگر کارروائیاں جورقم نکالنے ، دوسرے اکاؤنٹس میں فنڈز کی منتقلی اور دیگر ادائیگیوں کا سبب بن سکتی ہیں، شامل ہیں لیکن صرف ان تک محدود نہیں ہیں۔ بینک اس طرح کے خطرات کو کم کرنے کے لیے اپنی ڈیوائسیز/مشینوں (اے ٹی ایم ، سی ڈی ایم۔ آئی ٹی ایم وغیرہ) کو محفوظ اور اپ ڈیٹ رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کرتا ہے،تاہم بینک کی جانب سےاپنے صارفین کو اس طرح کے خطرات سے بچانے کے لیے کیے جانے والےتمام اقدامات کے باوجود اس طرح کا کوئی واقعہ رونماہونے پر، صارف بذریعہ ہذابینک کو اس طرح کے معاملات/واقعات اور اس کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے مستثنیٰ کرنے/معاف کرنےکا اقرار کرتاہے اور اس طرح کی متنازعہ ٹرانزیکشنزکے حوالے سے بینک کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
7. **تنسیخ**
   1. کارڈ ہولڈر بینک کو مطلع کر کے ، مقناطیسی پٹی میں سےکارڈ کو دو حصوں میں کاٹ کر، کارڈ چِپ میں سوراخ کرکے مناسب طریقے سےضیاع کو یقینی بنا کر اِن شرائط و ضوابط میں شامل معاہدے کومنسوخ کر سکتا ہے۔ اس طرح کی تنسیخ، اس شق کے مندرجہ ذیل پیراگراف کی دفعات کے تحت ، کارڈ ہولڈر کی جانب سے منسوخی کامذکورہ درخواست بینک کوموصول ہونے پر، مؤثر ہو گی۔
   2. معاہدہ کی منسوخی کی صورت میں ،ادا کردہ فیس/ چارجزصارف کو مکمل یا جزوی طور پر واپس نہیں کیے جائیں گے۔

**MYABL انٹرنیٹ بینکنگ**

1. **اکاؤنٹس تک رسائی**
   1. کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈپر مبنی ،صارف کے تمام انفرادی اکاؤنٹmyABL انٹرنیٹ بینکنگ کے لیےپہلے سےدستیاب ہوں گے۔
2. **غیر مجاز رسائی**
   1. صارف تسلیم کرتا ہے کہ اگر کسی تیسرے شخص کو اکاؤنٹ تک رسائی کی معلومات مل جاتی ہے تو وہ فنڈ منتقل کرنے اور دیگر ٹرانزیکشن کرنے کے قابل ہو جائے گا/گی۔صارف اس بات کو یقینی بنائے گا کہmyABL پرسنل انٹرنیٹ بینکنگ کے استعمال پر لاگو شرائط و ضوابط کی ہر وقت تعمیل ہو،خاص طور پر جوپاس ورڈ ، او ٹی پی (یک وقتی پن) ٹرانزیکشنل پن //کوڈز ، سافٹ ٹوکن ، اے ٹی ایم پِن سے متعلقہ ہیں۔
3. **بائیو میٹرک/فیس آئی ڈی لاگ اِن(FACE ID LOGIN)کا طریقِ عمل**
   1. بائیومیٹرک لاگ اِن، اینڈرائیڈ اور آئی او ایس اسمارٹ فونز کے لیے myABL پرسنل انٹرنیٹ بینکنگ ایپس(apps) کی ایک خصوصیت ہے جہاں صارف اپنی شناخت کی تصدیق کے لیے لاگ اِن (login) کے تصدیقی کوائف کے طور پر myABL یوزر آئی ڈی اور پاس ورڈ کے بجائےاپنی موبائل ڈیوائس پر رجسٹرڈ فنگر پرنٹ/ٹچ آئی ڈی یا فیس آئی ڈی استعمال کر سکتا ہے۔
   2. صارف کو چاہیے کہ اس امر کو یقینی بنائے کہ MyABL پرسنل انٹرنیٹ بینکنگ میں لاگ ان ہونے کے لیے اس کی موبائل ڈیوائس پر صرف اس کے فنگر پرنٹ/فیس آئی ڈی کا ڈیٹا محفوظ ہے اوروہ یہ بات بخوبی سمجھتا ہے کہ کامیاب بائیومیٹرک رجسٹریشن کے بعد ، اس کی موبائل ڈیوائس پر محفوظ کوئی بھی فنگر پرنٹ/فیس آئی ڈی کا ڈیٹا myABLپرسنل انٹرنیٹ بینکنگ اور حتیٰ کہ اس کے اکاؤنٹس تک رسائی حاصل کرنےلیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔
   3. صارف جانتا ہے کہ myABL پرسنل انٹرنیٹ بینکنگ کی جانب سے تصدیق اس کی موبائل ڈیوائس پر فنگر پرنٹ/فیس آئی ڈی کی توثیق کے ماڈیول کے ساتھ کی جاتی ہے اور وہ اس تصدیق کے عمل سے اتفاق کرتا ہے۔
   4. صارف بخوبی واقف ہے کہ اس کی موبائل ڈیوائس کا فنگر پرنٹ/فیس آئی ڈی کی تصدیق کا ماڈیول بینک فراہم نہیں کرتا ہے ، اور بینک کسی بھی معاون موبائل ڈیوائس کے فنگر پرنٹ/فیس آئی ڈی کی تصدیق کے عمل کےمحفوظ ہونےاور ڈیوائس کے اس کےتیار کنندہ کی جانب سے اس کی بیان کردہ فعالیت کےمطابق ہونے کے بارے میں کوئی نمائندگی یا ضمانت فراہم نہیں کرتا۔
   5. بائیومیٹرک/فیس آئی ڈی کےطریقِ عمل کے ذریعے کی جانے والی رقوم کی منتقلیاںمنسوخ/واپس نہیں کی جائیں گی سوائے اس کے کہ منتقلی سے مستفید ہونےوالے یا متعلقہ وصول کنندہ/تنظیم کی جانب سےکوئی ایسا معاہدہ یا اقرار کیا گیا ہو۔

**واٹس ایپ بینکنگ**

1. **صارف کی توثیق/دوبارہ تصدیق**
   1. صارف بذریعہ ہذا اقرار کرتا ہے کہ اگر بینک کے رجسٹرڈ نمبر پر واٹس ایپ کے ذریعے کسی بھی سروس جیسے بیلنس ، مِنی اسٹیٹمنٹ وغیرہ کی درخواست موصول ہوئی ہواور صارف کے رجسٹرڈ نمبر سے کی گئی ہو یا اگر درخواست کنندہ کی موبائل کی تفصیلات میں ظاہر ہونے والا موبائل نمبرصارف کا کوئی رجسٹرڈ نمبر ہے ،تو بینک فرض کرے گا کہ صارف خودبینک کے ساتھ بات چیت کر رہا /رہی /رہےہیں اور درخواست صارف کی جانب سے کی گئی ہے اور بینک کی جانب سے صارف کی درخواست پر بھیجا گیا جواب قانونی سمجھا جائے گا اور صارف اس پر اعتراض نہیں کرے گاچاہے اس کے نتائج کچھ بھی ہوں ۔
2. **واٹس ایپ کےذریعے مراسلت کی محفوظیت**
   1. اگرچہ اس سلسلے میں مراسلت آخر سے آخر تک خفیہ(End to End Encrypted) ہے لیکن صارف سمجھتا ہے اور اتفاق کرتا ہے کہ واٹس ایپ ایپلی کیشن کا استعمال خطرات کا باعث بن سکتا ہے اور اسے مکمل طور پرمحفوظ نہیں بنایا جا سکتا۔ لہذا ، کوئی بھی پیغام اور معلومات کا تبادلہ تیسرےفریق کی جانب سےپڑھے جانے، روکے جانے ، دھوکہ دہی یا ہیرا پھیری کے خطرے سے مشروط ہے اور بینک، بینک کی واٹس ایپ بینکنگ سروسز کے استعمال سے پیدا ہونے والے نتائج/نقصانات کا ذمہ دار نہ ہوگا۔
3. **اکاؤنٹ سے متعلقہ معلومات کا ابلاغ**
   1. صارف قبول کرتا ہے کہ ہر واٹس ایپ مراسلت میں کچھ اکاؤنٹ سے متعلقہ معلومات ہوسکتی ہیں جو صارف سے متعلق ہیں۔ صارف بینک کو اکاؤنٹ سے متعلقہ معلومات جیسے اکاؤنٹ نمبر ، اکاؤنٹ بیلنس یا اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ یا پیش کردہ یا مستقبل میں پیش کی جانے والی کوئی دیگر مالیاتی سروس، واٹس ایپ کے ذریعےبھیجنے کا اختیار دیتا ہے۔ الائیڈ بینک کو واٹس ایپ کی سہولت کے ذریعے بھیجی جانے والی ذاتی یا اکاؤنٹ کی معلومات کی رازداری ، اخفاء اور تحفظ کی خلاف ورزی کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا۔
4. **سروس تک رسائی**
   1. i. تمام ABL اکاؤنٹ ہولڈرز کو بینک کی طرف سے تجویز کردہ ذرائع سے اس سروس کے فعال ہونے پر اس تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔
5. **کارآمدیت اورفعالیت**
   1. سروس اس وقت تکفعالنہیں ہو گی جب تک کہ اکاؤنٹ ہولڈر کسی بھی ٹائم فریم کے لیے اپنی رجسٹرڈ تفصیلات استعمال کر کے فعالنہیں کر تا۔
   2. اس سروس کے لیےاکاؤنٹ ہولڈرز کو صرف اکاؤنٹ نمبر اور CNIC نمبر کے ساتھ بینک کےساتھ رجسٹرڈ موبائل نمبر پر بھیجے گئے OTP کی ضرورت ہوتی ہے۔
   3. سروس مقررہ مدت کے ختم ہونے کے بعد غیر فعال ہو جائے گی

**دانشورانہ املاک**

1. سبسکرائبرتسلیم کرتا ہےکہ ڈیجیٹل بینکنگ سروس بینک کی ملکیت ہےاور بینک ڈیجیٹل بینکنگ سروس سے متعلق تمام سافٹ ویئر اور دستاویزات اورمابعدکی جانےوالی کسی بھی ترمیم بشمول کسی بھی شکل میں صارف کےرہنما خطوط میں حقِ طباعت و اشاعت کا حامل ہے۔سروسزکےسلسلےمیں استعمال ہونے والے بینک کے ٹریڈمارک اورگرافکس بینک کی ملکیت ہیں۔ استعمال ہونےوالےدیگرتمام ٹریڈ مارک اورگرافکس ان کےمتعلقہ مالکان کی ملکیت ہیں۔

**انضباطی قانون**

1. یہ شرائط و ضوابط سٹیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد و ضوابط ، مراسلوں اور(وقتاً فوقتاً لاگو ہو نے والے) ہدایت ناموں سے مشروط ہیں اور انھیں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے بنیادی اورضابطہ کے قوانین کے تحت چلایا جائے گا۔ پاکستان کی عدالتوں کومکمل دائرہ اختیارحاصل ہوگا۔

**تشریح**

1. یہ شرائط و ضوابط اردو میں بھی جاری کی جا رہی ہیں۔ مذکورہ بالا شرائط و ضوابط اور ان شقوں کی دفعات کی تشریح کے درمیان کوئی تضاد یا تصادم کی صورت میں ، اوپر بیان کردہ انگریزی شکل کو فوقیت حاصل ہوگی اور اسے مستند سمجھا جائے گا۔
2. اکاؤنٹ /ای بینکنگ چینلز کے حوالے سے بینک کی جانب سے کی گئی ان شرائط و ضوابط کی تشریح کو حتمی اور قابلِ تعمیل سمجھا جائے گا۔
3. ان شرائط و ضوابط میں صیغۂواحد کے استعمال میں صیغۂجمع اورصیغۂجمع کے استعمال میں صیغۂ واحدشامل ہوگااور کسی ایک صنف میں تمام اصناف شامل ہیں اوراشخاص کے کسی حوالہ میں حقیقی اشخاص، فرمیں ، شراکتیں ، کمپنیاں اور کارپوریٹ ادارے شامل ہیں۔
4. صارف /اکاؤنٹ ہولڈر/ڈپازٹر ان شرائط و ضوابط کا پابند ہو گا اور وہ بذریعہ ہذا توثیق اور تصدیق کرتا ہے کہ اس نے مذکورہ شرائط و ضوابط کو پڑھ لیا ہے اور سمجھ لیا ہے۔ صارف /اکاؤنٹ ہولڈر/ڈپازٹربذریعہ ہذایہ قبول کرتا ہے کہ اس نے ان شرائط و ضوابط کو پڑھ لیا ہے اور انھیں تسلیم کرنے کی تصدیق کرتا ہے۔

**تنازعات کے حل**

1. تنازعہ/غلطی کے حل کے لیے، صارف فوری طور پر کال سینٹر/برانچ یا بینک کی جانب سے تجویز کردہ کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کرے گا اور ضروری معلومات/تفصیل فراہم کرے گاجوکہ بینک کو درکار ہو۔ شکایت کے اندراج پر ، بینک معاملے کی تحقیقات کرے گا اور اسے مجوزہ ٹی اے ٹی کے اندر حل کرے گا۔ تاہم ، تصفیہ طلب تنازعہ/معاملہ ایس بی پی/بینکنگ محتسب پاکستان کو بھیجا جا سکتا ہے۔

**شرائط وضوابط میں تبدیلی**

1. بینک اور صارف کے مابین تعلقات کو ان شرائط اور ہدایات کے مطابق ہو گااور بینک اپنی مطلق صوابدید پروقتاً فوقتاً ان شرائط و ضوابط میں یکطرفہ طور پر ترمیم ، اصلاح ، تبدیلی ،ردوبدل اوراضافہ کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے اورصارف بذریعہ ہذا اقرارکرتا ہے کہ اکاؤنٹ کھولنے کے فارم پردرج اکاؤنٹ اور/یا صارف کی جانب سے بینک میں وقتاً فوقتاً کھولے گئےکسی دوسرے اکاؤنٹ کے حوالے سے صارف ، اس کے قانونی ورثاء ، قانونی نمائندگان ، تعمیل کنندگان،منتظمین، جانشین بالمفاداور منتقل الیہان، ان کے پابند ہوں گے۔تاہم ، بینک کی شرائط و ضوابط میں تبدیلیوں کے متعلق،تبدیلی کے لاگو ہونے کے کم از کم 30 دن قبل مختلف ذرائع سے صارفین کو مطلع کیا جائے گا۔
2. ابینک ان شرائط کو اپ ڈیٹ کر سکتا ہے یا بصورتِ دیگر ان میں ترمیم کر سکتا ہے تاکہ سروس میں تبدیلی یا قانون میں تبدیلی کی عکاسی ہو سکے۔ مذکورہ اشاعت یا نوٹیفکیشن کے بعد صارف کا سروس کا مسلسل استعمال ترمیم شدہ شرائط کی قبولیت سمجھا جائے گا۔ الائیڈ بینک صارف کو ترغیب دیتاہے کہ وہ باقاعدگی سے بینک کی ویب سائٹ ملاحظہ کرے۔ترامیم سے اختلاف کی صورت میں صارف کوچاہیے کہ وہ متعلقہ سروس کا استعمال بند کردے۔
3. یہ شرائط و ضوابط بینک کی دیگر مصنوعات ، ٹرم ڈپازٹس ، ڈپازٹ سکیموں اورصارف کو وقتاً فوقتاًپیش کردہ خدمات اورسہولیات کے انضباط کے لیے بینک کی شرائط و ضوابط ، قواعد و ضوابط اور طریق ہائے کار کے علاوہ ہیں اور ان کے متبادل کے طور پر نہیں ہیں۔ وہ اکاؤنٹ اور مصنوعات متعلقہ اکاؤنٹ/پروڈکٹ پر لاگو ہونے والے معیارات، قواعد و ضوابط کے تحت منضبط کیےجاتےہیں اور وقتاً فوقتاً ان میں ترمیم کی جا سکتی ہے۔

**صارفین کی رہنمائی میں توسیع**

1. ان شرائط و ضوابط پر دستخط کرکے صارف اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ تمام ای بینکنگ چینلز(جیسےاےٹی ایم/myABL/ای کامرس/پی اوایس خریداری وغیرہ)کےاستعمال کےحوالے سےسبسکرپشن،اِن ای بینکنگ چینلزکےاستعمال سےمتعلق تمام خطرات اوراِن ای بینکنگ چینلزکےذریعےفراہم کی جانےوالی خدمات سےمتعلقہ خطرات سمیت تمام ضروری رہنمائی مجھے/ہمیں وضاحت کےساتھ فراہم کردی گئی ہے۔
2. میں/ہم سمجھتے ہیں کہ میری /ہماری جانب سے جن ای بینکنگ چینلز کی سہولیات کی سبسکرپشن کےمتعلق رضامندی دی گئی ہےان میں مختلف چینلز کے ذریعے خدمات کی فراہمی شامل ہو سکتی ہے جیسے کارڈ کے لیے سبسکرپشن اے ٹی ایم ، پی او ایس ، ای کامرس ، انٹرنیٹ بینکنگ (ویب اور موبائل ایپ) ، کیو آر اسکیننگ اور آئی وی آر چینلز کےذریعے خدمات فراہم کرے گی اور میں/ہم بذریعہ ہذاایسی تمام خدمات/چینلز کے لیے اپنی رضامندی ظاہرکرتاہوں/کرتی ہوں/ کرتے ہیں۔